

کووڈ-19 ریسپانس - بہار 2021 (خلاصہ)

اشاعت 22 نومبر 2021

فہرست

1. لاک ڈاؤن کا روڈ میپ
2. چار سٹیپس یعنی مرحلے

اس صفحے کو پرنٹ کریں

1. لاک ڈاؤن سے نکلنے کا روڈ میپ

8 مارچ سے، انگلینڈ میں لوگوں کو پابندیاں اٹھتے ہوئے نظر آنا شروع ہوں گی اور حکومت کے چار مراحل والے روڈ میپ کی بدولت زیادہ نارمل زندگی کی طرف لوٹنے کا موقع ملے گا۔

ویکسینیشن پروگرام کی کامیابی اس کا ایک عنصر ہے - اب تک 17 ملین لوگوں کو ویکسین لگایا جا چکا ہے - تاہم یہ کسی بھی صورت پوری کہانی نہیں ہے۔ عوام نے بھی کووڈ-19 پر قابو کرنے کے چیلنج کو قبول کیا ہے: قانون پر عمل کرتے ہوئے؛ گھروں پر رہنے؛ حسب ضرورت ٹیسٹ کروانے؛ ضرورت کے وقت آئسولیٹ ہونے اور 'ہاتھ، منہ اور جگہ' اور 'تازہ ہوا اندر آنے دینے' کی گائیڈنس پر عمل کرنے کے ذریعے۔

تمام چیزوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، مطلب یہ ہوا کہ اگرچہ متاثرہ کیسوں کی تعداد نسبتاً زیادہ ہے، ہم پھر بھی موجودہ سخت لاک ڈاؤن کو نرم کرسکیں گے۔ جبکہ ہم سب کو بہت ہوشیار رہنا ہوگا - خاص طور پر کووڈ-19 کے نئی اقسام کے خطرے کے خلاف - ہمیں این ایچ ایس کی حفاظت جاری رکھنی ہوگی، اور پھر لاک ڈاؤن سے محفوظ طور پر اخراج شروع ہوسکتا ہے۔ یہ چار مراحل میں ہوگا؛ اور ہر مرحلے پر، ہم پورے انگلینڈ میں ایک ہی وقت میں پابندیاں اٹھانے کا پلان بنا رہے ہیں۔

اس پلان کے لاگو کرنے میں ہم ڈیٹا کی رہنمائی لیں گے نہ کہ تاریخوں کی، تاکہ ہم انفیکشنز میں اضافے کا خطرہ نہ مول لیں جو کہ این ایچ ایس پر ناقابل برداشت بوجھ ڈانے کا سبب بنے۔ اسی لئے، روڈمیپ میں دی گئی تمام تاریخیں بطور رہنمائی ہیں اور ان میں تبدیلی ممکن ہے۔ ہر مرحلے کے بیچ میں کم از کم پانچ ہفتے ہوں گے؛ جن میں سے چار ہفتے پابندیوں میں تبدیلیوں کو ظاہر کرنے والے سائنسی ڈیٹا اور اس کے تجزیے کے لئے ہوں گے؛ اور اس کے بعد ایک ہفتے کا پیشگی نوٹس ان پابندیوں کے بارے میں ہوگا جنہیں اٹھایا جائے گا۔

جب حکومت سمجھے گی کہ ایک مرحلے سے دوسرے مرحلے میں داخل ہونا محفوظ ہے تبھی حتمی فیصلہ لیا جائے گا۔ فیصلہ چار ٹیسٹوں کی بنیاد پر ہوگا: کہ ویکسین کی فراہمی کا پروگرام کامیابی سے جاری ہے؛ شواہد بتاتے ہیں کہ ویکسین ان لوگوں کے ہسپتال میں داخلے اور اموات کی شرح کو کم کرنے میں کافی طور پر موثر ہے جنہیں ویکسین لگایا گیا ہے؛ انفیکشن کی شرح ہسپتال میں داخلوں میں اضافے کے خطرے کا سبب نہیں بن رہی ہے جس سے این ایچ ایس پر ناقابل برداشت بوجھ پڑے؛ اور یہ کہ اندیشے کا سبب بننے والی نئی اقسام سے ہماری خطرات کی اسیسمنٹ بنیادی طور پر تبدیل نہیں ہوتی۔

حکومت اس بات کو یقینی بنانے سے عوام کو تحفظ فراہم کرتی رہے گی کہ مقامی طور پر پھیلنے والی بیماری کا فوری اور موثر طور پر سدباب کرے اور کہ ہم نئی خطرناک ویرنٹس یعنی اقسام کا مقابلہ کریں، UK کے اندر اور سرحد دونوں جگہوں میں۔ حکومت روڈمیپ میں دئے گئے مراحل کے دوران ہمہ وقت فیملیز اور بزنسز کو سپورٹ فراہم کرنا جاری رکھے گی - جس کی تفصیلات چانسلر صاحب 3 مارچ کو بجٹ میں دیں گے۔

2. چار سٹیپس یعنی مرحلے

سٹیپ 1 میں، ہماری ترجیح یہ یقینی بنانا ہے کہ تمام بچے اور طالب علم 8 مارچ سے روبرو تعلیم کے لئے سکولز اور کالجز میں بحفاظت لوٹ آئیں۔ چائلڈ کیئر اور بچوں کی سپروائزڈ ایکٹیویٹیز بھی جہاں ضروری ہوں بحال ہوسکتی ہیں تاکہ والدین کام یا اسی طرح کی سرگرمیاں کرنے کے قابل ہوں سکیں۔ ہم

سیکنڈری اور کالج کے طلباء کے لئے ہفتے میں دو بار ریپڈ ٹیسٹنگ متعارف کروا رہے ہیں - تمام اساتذہ کے لئے باقاعدہ ٹیسٹنگ کے علاوہ - تاکہ سکولز میں وائرس کے پھیلاؤ کے مواقع کم کئے جائیں۔

انگلینڈ کی یونیورسٹیوں میں پریکٹکل کورسز کے اعلیٰ تعلیم والے طلباء بھی 8 مارچ سے جانا شروع کر سکتے ہیں۔

لوگوں کو اپنے گھر کے افراد اور سپورٹ بیل کے ساتھ تفریح اور ورزش کے لئے باہر جانے کی اجازت ہوگی، اگر وہ اس کے اہل ہوں، یا پھر وہ اپنے گھرانے سے باہر کے کسی ایک فرد کے ساتھ باہر نکل سکتے ہیں۔ کیئر ہومز کے مکینوں کو بھی ایک مستقل ملاقاتی کی اجازت ہوگی۔

شواہد بتاتے ہیں کہ لوگوں کا گھر کے باہر ملنا گھر کے اندر ملنے کے مقابلے میں زیادہ محفوظ ہے۔ اسی لئے 29 مارچ سے جب زیادہ تر سکول ایسٹر کی چھٹیوں کے لئے بند ہوجائیں گے، گھر سے باہر (بشمول نجی گارڈنز کے) 6 افراد (دی رول آف 6) یا 2 گھرانوں کے مجمع کی اجازت ہوگی، جس سے دوستوں اور فیملیز کا گھر سے باہر ملنا آسان ہوجائے گا۔

آوٹ ڈور کھیل کی جگہیں جیسا کہ ٹینس اور باسکٹ بال کورٹس، اور اوپن ایئر سومنگ پولز، کو بھی دوبارہ کھلنے کی اجازت ہوگی، اور لوگ باہر کھیلے جانے والے کھیلوں میں بھی حصہ لے سکیں گے جن کو فارمل طریقے سے ارگنائز کیا گیا ہو۔

'سٹے ایٹ ہوم یعنی گھر پر رہیں' والا رول 29 مارچ کو ختم ہو جائے گا لیکن بہت ساری پابندیاں پھر بھی بحال رہیں گی۔ جہاں ممکن ہو لوگوں کو گھروں سے کام کرتے رہنا چاہیئے اور جہاں ممکن ہو مصروف ترین اوقات اور رستوں پر جانے سے گریز کرتے ہوئے اپنی جرنیز یعنی اسفار کی تعداد کو کم سے کم رکھیں۔ بہت ہی کم تعداد میں پرمیٹڈ وجوہات کے علاوہ، بیرون ملک سفر پر پابندی برقرار رہے گی۔ بیرون ملک تعطیلات منانے کی اجازت نہیں ہوگی، کیونکہ باہر سے آئے ہوئے نئی اقسام کے خطرے کو مینج کرنا اور ویکسینیشن پروگرام کو تحفظ فراہم کرنا اہم نکتہ رہے گا۔ حکومت نے بین الاقوامی سفر کے لئے ایک نئی ٹاسک فورس تشکیل دی ہے جو 12 اپریل کو رپورٹ دے گی۔

سٹیپ 2 میں، جو کہ 12 اپریل سے پہلے نہیں ہوگا، غیر ضروری ریٹیل کھل جائے گی؛ پرسنل کیئر والی جگہیں جیسے ہیئر ڈریسرز اور نیل سیلون؛ اور پبلک بلڈنگز، بشمول لائبریریز اور کمیونٹی سنٹرز۔ انڈرو تفریحی مراکز جیسا کہ جمز بھی دوبارہ کھل جائیں گے (مگر صرف لوگوں کے اکیلے استعمال کے لئے یا پھر اپنے ہی گھرانے کے گروپس میں)؛ اور زیادہ تر آوٹ ڈور اٹریکشنز اور سیٹنگز بشمول آوٹ ڈور مہمان نوازی والی جگہیں یعنی ریستوران وغیرہ، چڑیا گھر، تھیم پارکس اور ڈرائیو ان سینماز۔ سیلف کنٹینڈ اکموڈیشن جیسا کہ کیمپسائٹس اور ہالڈے لیٹس، جہاں پر انڈور سہولیات دوسرے گھرانوں کے ساتھ شیئر نہیں کی جاتیں، بھی کھل سکتی ہیں۔

سٹیپ 2 میں مہمان نوازی کی جگہیں لوگوں کو آؤٹ ڈور عمارت کے باہر سرو کرسکیں گی اور لوگوں کو الکوحل والی مشروبات کے ساتھ سبسٹینشل میل یعنی مناسب کھانا آرڈر کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی اور کرفیو نہیں ہوگا، تاہم کسٹمرز کو اپنی جگہ پر بیٹھ کر آرڈر دینا اور کھانا پینا ہوگا ('ٹیل سروس')۔ ان مقامات میں وائڈر سوشل کونٹیکٹ رولز کا اطلاق ہوگا تاکہ مختلف گھرانوں کے بیچ انڈور اختلاط کی روک تھام ہوسکے۔

جبکہ جنازوں میں 30 سوگواروں تک شرکت کرسکیں گے، شادیوں، ریسپشنز اور یادگاری تقریبات جیسا کہ ویکس میں شرکت کر سکنے والوں کی تعداد 15 تک بڑھ جائے گی۔

سٹپ 3 کے حصے کے طور پر، 17 مئی کو اور اس سے پہلے نہیں، حکومت جہاں ممکن ہو دوستوں اور فیملی کی ملاقاتوں پر پابندیوں کو کم کرنے کے بارے میں سوچے گی، جہاں لوگوں کو اجازت ہوگی کہ وہ اپنے حالات کی مناسبت سے خطرے کی مناسب حد کا خود فیصلہ کرے۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ بیرون ملک دوسروں سے ملنے پر بیشتر قانونی پابندیاں ختم کردی جائیں گی - اگرچہ 30 سے زائد افراد کا اجتماع غیرقانونی رہے گا۔ گھر کے اندر، 6 افراد یا 2 گھرانوں کا قاعدہ لاگو ہوگا - ہم جائزہ لیتے رہیں گے کہ آیا اس میں اضافہ کرنا محفوظ ہے یا نہیں۔

جتنی جلدی ممکن ہو اور سٹیپ 3 تک، ہم دوستوں اور فیملیز کے مابین معاشرتی دوری سے متعلق مشورے کو بھی اپ ڈیٹ کریں گے، گلے ملنے سمیت۔ لیکن اس وقت تک، لوگوں کو ان افراد سے دوری جاری رکھنی چاہئے جو ان کے گھرانے یا سپورٹ بیل سے نہ ہوں۔

ہائی رسک سیکٹر والوں کے علاوہ زیادہ تر بزنسز کھل سکیں گے۔ تمام شعبوں میں، کووڈ سیکیور گائیڈنس اپنی جگہ برقرار رہے گی اور کاروبار قانونی حدود سے بڑے گروپوں کو خدمات فراہم نہیں کرسکیں گے۔ انڈور شعبہ مہمان نوازی دوبارہ کھل جائے گی - اور سٹیپ 2 کی طرح، مقامات کو الکحل کے مشروبات کے ساتھ خاطر خواہ کھانا پیش نہیں کرنا پڑے گا۔ نہ ہی کوئی کرفیو ہوگا۔ تاہم، صارفین کو اپنی جگہ بیٹھ کر آرڈر دے کر، کھانا پینا پڑے گا۔

سٹیپ 3 میں دوسری انڈور مقامات کھل جائیں گی بشمول انڈور تفریحی مقامات جیسے سینما اور بچوں کے پلے ایریاز؛ باقی ماندہ اکیوڈیشن سیکٹر، بشمول ہوٹلز، ہوسٹلز اور بی اینڈ بیوز؛ انڈور گروپ سپورٹس اور ایکسرسائز کلاسز۔ حکومت ان ڈور مقامات میں کچھ بڑی پرفارمنس اور کھیلوں کے مقابلوں کی بھی اجازت دے گی جس کی گنجائش 1,000 افراد کی ہو یا آدھ بھرے (جو بھی کم تعداد ہو) ہوں، اور بیرونی مقامات میں جس کی گنجائش 4,000 افراد یا آدھ بھرے (جو بھی کم تعداد ہو)۔ بیرونی جگہوں پر بیٹھنے والے سب سے بڑے مقامات میں، جہاں ہجوم پھیلا یا جاسکتا ہے، 10,000 تک لوگ شرکت کرسکیں گے (یا ایک چوتھائی گنجائش تک، جو بھی کم ہو)۔

30 تک افراد شادیوں، استقبالوں اور ویکس کے ساتھ ساتھ آخری رسومات میں بھی شرکت کرسکیں گے۔ یہ حدود زندگی کے اہم واقعات کی دیگر اقسام پر بھی لاگو ہوں گی جن میں بار میٹسوا اور کرسننگ بھی شامل ہے۔

آخر میں، سٹیپ 4 شروع ہونے سے پہلے، حکومت سماجی دوری اور دیگر طویل مدتی اقدامات کا جائزہ مکمل کرے گی جو منتقلی میں کمی لانے کے لئے لاگو کئے گئے ہیں۔ اس سے اس وقت اور ان حالات کے بارے میں فیصلہ سازی میں آگاہی ملے گی جن کے تحت 1 میٹر پلس، چہرے کے ڈھانپنے اور دوسرے اقدامات کو ختم کیا جاسکے۔ اس سے گھر سے کام کرنے کے بارے میں رہنمائی میں بھی آگاہی ملے گی - جو یہ جائزہ مکمل ہونے تک جہاں بھی ممکن ہو جاری رہنا چاہئے۔

مرحلہ 4 تک جو 21 جون سے پہلے نہیں ہوگا، حکومت کو امید ہے کہ وہ سماجی رابطے سے متعلق تمام قانونی حدود کو ختم کرنے کی پوزیشن میں ہوگی۔

ہم امید کرتے ہیں کہ نائٹ کلبوں سمیت باقی جگہیں دوبارہ کھول سکیں گے، اور مرحلہ 3 میں لاگو ہونے والے بڑے پروگراموں اور پرفارمنس پر پابندیوں کو کم کرسکیں گے۔ یہ موسم بہار اور موسم گرما کے دوران کچھ پائلٹ ایونٹس کے نتائج کی جانچ کرنے کے لئے سائنسی ایونٹ ریسرچ پروگرام کے نتائج سے مشروط ہوگا، جہاں ہم انفیکشن کے خطرے کو کم کرنے کے لئے جانچ اور دیگر تکنیک کے استعمال کی جانچ کریں گے۔ اسی ایونٹ ریسرچ پروگرام سے اس

فیصلے کی رہنمائی ملے گی کہ آیا شادیوں اور زندگی کے دیگر واقعات پر تمام پابندیوں کو ختم کیا جاسکتا ہے۔

جیسے جیسے ہم روڈ میپ میں ان میں سے ہر ایک مرحلے سے گزریں گے، ہم سب کو یہ یاد رکھنا ہوگا کہ COVID-19 ہماری زندگی کا ایک حصہ ہے۔ ہمیں خود اور دوسروں کو محفوظ رکھنے کے لئے اپنی زندگی کو مختلف انداز میں بسر کرنا ہوگا۔ ہمیں 'ہاتھ، چہرہ اور جگہ' پر عمل کرتے رہنا ہوگا۔ کووڈ سیکیور اقدامات جو کہ لاگو رہیں گے ان پر عمل درآمد کریں۔ جہاں ہوسکے گھر سے باہر ملاقات کریں اور تازہ ہوا کو اندر آنے دیتے رہیں۔ ضرورت پڑنے پر ٹیسٹ کروائیں۔ جب آفر آئے تو ویکسین کروائیں۔ اگر ہم سب اپنا کردار ادا کرتے رہیں، تو ہم اس مستقبل سے کافی قریب آجائیں گے جس سے ہماری زیادہ آشنائی ہے۔